گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین پتوکی

پراسپیکٹس

سیشن 2025-27

پراسپیکٹس

2025-27

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین پتوکی

فون نمبر 049-4421330

ڈاکٹر یاسمین اشرف صاحبہ

(پرنسپل)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین پتوکی
کاتاریخی عکس

تحصیل پتوکی ضلع قصور کا علاقہ ستمبر 1986ء سے پہلے گرلز کالج سے یکسر محروم تھا۔ چنانچہ تعلیم نسواں کی افادیت کے پیش نظر اس دور کے ایم۔پی۔اے سردار محمد عارف نکئی کی ذاتی کاوش سے ستمبر 1986ء میں ڈگری کالج برائے خواتین پتوکی کا آغاز ہوا۔ اس وقت علامہ اقبال روڈ میونسپل کمیٹی کی ایک چھوٹی سی عمارت میں ایف۔اے کی کلاسز کا آغاز کیا گیا۔ عمارت چھوٹی ہونے کی وجہ سے بی۔اے کی کلاسز کا اجراء نہ ہوسکا۔ تعلیم وتدریس کے لیے عمارت ناکافی ہونے کی وجہ سے اس وقت کے ڈپٹی کمشنر قصور جناب جی۔ایم سکندر صاحب کی زیر قیادت فروری 1988ء میں میٹنگ ہوئی جس میں مندرجہ ذیل لوگ شامل تھے۔

1۔	جی۔ایم سکندر صاحب	ڈپٹی کمشنر، قصور
2۔	بی۔اے ناصر صاحب	اسٹنٹ کمشنر
3۔	قطب خان صاحب	نائب تحصیل دار، پتوکی
4۔	بیدار ظفر صاحب	ڈی۔ایس۔پی، پتوکی
5۔	جناب شفقت باری صاحب	انسپکٹر پولیس
6۔	محمد شریف صاحب	قانون گو

مذکورہ بالا افراد کی سخت جدوجہد سے گورنمنٹ کالج برائے خواتین پتوکی کو ایک کاٹن فیکٹری کی عمارت جو کہ حکومتی پراپرٹی تھی، مختص کردی گئی۔ لیکن اس فیکٹری پر چوہدری رحمت علی ولد سردار علی کا قبضہ تھا۔ 25 فروری 1988ء کو کالج کو عمارت کا قبضہ ملا اور اسی دن باقاعدہ تدریس کا آغاز کردیا گیا۔ 31 کنال 185 فٹ رقبہ تو دے دیا گیا لیکن عمارت نہایت مخدوش تھی۔ چوہدری رحمت علی ولد سردار علی نے ہائی کورٹ میں رٹ دائر کردی کہ فیکٹری کی عمارت اس نے میونسپل کمیٹی والوں سے کرایہ پر لی ہوئی تھی۔ اسے نوٹس دیے بغیر عمارت کیوں خالی کروا کر کالج کو دی۔ صورت حال یہ تھی کہ یہ جگہ صوبائی حکومت کی تھی، میونسپل کمیٹی چوہدری رحمت علی کو کرایہ پر دینے کی مجاز ہی نہ تھی۔ اس لیے قبضہ لیا جاسکتا تھا اور ہائی کورٹ کی رٹ کے بارے میں جج صاحب نے یہ کہا کہ مقدمہ کے

بارے میں کل کو دیکھیں گے۔ مگر 1988ء سے 1994ء تک کوئی حتمی فیصلہ نہ ہوسکا۔

16 جنوری 1994ء میں مسز تسنیم خانم جب اس کالج میں بطور پرنسپل آئیں تو انھوں نے ذاتی طور پر کالج کے مسائل میں دلچسپی لی۔ جناب محمد ایوب مارتھ اور جناب اشرف مارتھ جو کہ ان کے بڑے بھائی کے دوست تھے، انھوں نے ان کی ملاقات جناب جی۔ ایم سکندر صاحب سے وزیر اعلیٰ کی معائنہ ٹیم کے دفتر لاہور میں کروائی۔ جس میں پرنسپل صاحبہ نے تمام صورت حال کا ذکر کیا اور انھوں نے ہر ممکن مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ مسز تسنیم خانم صاحبہ نے کالج کی ملکیت کے کاغذات قانون گو محمد شریف کو کہہ کر نکلوائے اور پھر ہائی کورٹ سے مقدمہ کی تاریخ نکلوائی۔ کالج کے تین کمروں پر چوہدری رحمت علی کا بدستور قبضہ چلا آرہا تھا۔ وہ قبضہ 25 فروری 1988ء کو اس لیے نہیں دیا تھا کہ وہ ان کمروں کا ایک دو دن میں خالی کر دے گا۔ مگر 1994ء تک چوہدری رحمت علی نے قبضہ نہ دیا۔ چنانچہ چوہدری رحمت علی کو کمرے خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا اور تین ماہ کے بعد کمرے خالی کروا کر چوہدری رحمت کو مکمل بے دخل کر دیا۔ دسمبر 1997ء میں ہائی کورٹ سے بھی 31 کنال 185 فٹ کے رقبہ کا فیصلہ کالج کے حق میں ہوگیا۔ لیکن چوہدری رحمت علی نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی مگر ناکامی ہوئی۔

اسی طرح کالج سے ملحقہ ایک کنال کا پلاٹ جو کہ صوبائی حکومت کا تھا اس پر بھی ایک شخص ناجائز قابض تھا اور اس نے اس جگہ بھینسیں رکھی ہوئی تھیں۔ وہ بھی مسز تسنیم خانم صاحبہ نے مقدمہ کر کے کالج کو دلوایا۔ اس طرح 32 کنال 185 فٹ رقبہ اب کالج کے پاس تھا۔ لیکن مکمل طور پر چوہدری رحمت علی ولد سردار علی سے کالج کی ملکیت کا فیصلہ مسز تسنیم خانم صاحبہ نے 13 ستمبر 2002ء کو ڈی۔سی۔ او قصور جناب بابر یعقوب فتح محمد صاحب کی وساطت سے پتوکی کالج ہی میں تمام لوگوں کی میٹنگ میں طے کیا اور ہم سب ڈی۔سی۔ او قصور جناب بابر یعقوب فتح محمد کے بہت ممنون ہیں کہ جس عظیم کام کا آغاز جی۔ ایم سکندر صاحب نے کیا تھا۔ انھوں نے اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا اور عمارت بنوانے میں بھی بھرپور تعاون کیا۔ ناشکری ہوگی اگر مس شاہین عتیق الرحمٰن صاحبہ سابق وزیر سماجی بہبود اور محترمہ ناصرہ جاوید اقبال صاحبہ سابق جسٹس ہائی کورٹ لاہور اور بیرسٹر اعجاز فیروز صاحب لاہور، سیکرٹری ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اور اختر علی ڈوگر صاحب کا شکریہ ادا نہ کریں۔ جنھوں نے ہائی کورٹ میں مقدمہ کی تاریخ نکلوانے اور قانونی چارہ جوئی کرنے میں کالج کی مدد کی اور کالونی کلرک پتوکی جناب محمد شفیق صاحب نے ریکارڈ کے سلسلہ میں بھرپور مدد کی اور کالج انتظامیہ کا بھرپور ساتھ دیا۔

ہم مسز تسنیم خانم کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے کالج کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ کالج کی ملکیت کا فیصلہ اور عمارت کی تعمیر کے بعد بھی انھوں نے اسے مزید ترقی دینے کے لیے کوشش جاری رکھی اور مسز تسنیم خانم صاحبہ حکومت سے 29.656 ملین روپے کی گرانٹ منظور کروانے میں کامیاب ہوئیں۔ اس گرانٹ سے انھوں نے ایک کثیر المقاصد (بڑا) ہال، چار کمرہ

جماعت اور دو عدد لیکچر تھیٹر کی تعمیر کا آغاز کروایا۔ اس کے علاوہ **ایک** ٹربائن لگوائی۔

مسز تسنیم خانم صاحبہ کے بعد مسز نسیم نواز صاحبہ نے کالج کا چارج لیا۔ کالج کو ترقی دینے کی **جدوجہد** میں **باسکٹ بال کورٹ تعمیر کروایا**۔ بعد ازاں مسز بشری پروین صاحبہ نے **پرنسپل** کے عہدہ پر فائز ہونے کے بعد کالج میں الیکٹرک کولر کا انتظام کروایا۔ ان کے بعد مسز ثمینہ نسیم نے اپنے چارج کے دوران کالج کے ڈسپلن کی طرف بھرپور توجہ دی اب کالج کے نظم **ونسق کو مزید** بہتر بنانے کیلئے مختلف سوسائٹیز بشمول **گرل گائڈنگ** کا قیام عمل میں **لایا گیا**۔ طالبات کی سہولت کیلئے حکومت پنجاب سے بس کی فراہمی کو **ممکن بنایا گیا** ہے۔۔ دیرینہ مسائل کو حل کرنے کی طرف بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ 2015ء میں بفضل **خدا** اہم کالج میں آئی سی ایس کی کلاسز کا **باقاعدہ اجراء** کر چکے ہیں۔

مسز ثمینہ نسم کے بعد مسز ثوبیہ ارشاد نے کالج کا چارج سنبھالا۔ اور کالج کے مسائل کو حل کرنے کیلئے پوری توجہ دی جا رہی ہے۔ مسز ثوبیہ ارشاد صاحبہ کی خصوصی کاوش سے بی ایس سی کلاسز کا اجرا اور سردار **طالب** حسین نکئی صاحب MNA سے 109.500 **ملین گرانٹ** کی منظوری کروائی۔ جس سے کالج میں **نیا** بلاک کی منظوری کروائی۔ کالج بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے مسز ثوبیہ ارشاد کے بعد مسز نوید اختر نے چارج سنبھالا اور کالج میں بی۔ ایس کلاسز کا آغاز کروایا۔ مسز نوید اختر کے بعد ڈاکٹر یاسمین اشرف نے کالج کا چارج سنبھالا اور انکی **مسلسل** محنت اور کاوشوں سے کالج کے معاملات کو مزید کامیابیوں کی طرف گامزن کیا اور سٹاف کے تعاون سے کالج میں ترقی کا عمل جاری ہے۔

ڈاکٹر یاسمین اشرف

پرنسپل

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین پتوکی

اساتذۂ کرام

1	ڈاکٹر یاسمین اشرف	پی ایچ ڈی (زوالوجی)	پرنسپل
2	مس انیلہ شفیع	ایم فِل (ایجوکیشن)	وائس پرنسپل
3	خالی آسامی	(زوالوجی)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
4	مسز ثوبیہ ارشاد	ایم اے (معاشیات)	اسسٹنٹ پروفیسر
5	مِسز قراۃ العین گوندل	ایم اے (تاریخ)	اسسٹنٹ پروفیسر
6	مسز شکیلہ منظور	ایم فِل (اسلامیات)	اسسٹنٹ پروفیسر
7	مسز ندا مریم	ایم فِل (ریاضی)	اسسٹنٹ پروفیسر
8	خالی آسامی	(انگلش)	اسسٹنٹ پروفیسر
9	خالی آسامی	(اردو)	اسسٹنٹ پروفیسر
10	مسز نسیم اختر	ایم فِل (عربی)	لیکچرار
11	مسز صباحت علیم	(ایم اے سیاسیات، ایم فِل ایجوکیشن)	لیکچرار
12	مسز زاہدہ عباس	ایم فِل (فزکس)	لیکچرار
13	مس رجی اعظم	ایم اے (پنجابی)	لیکچرار
14	مسز ماریہ فرمان	(ایم ایس شماریات)	لیکچرار
15	مسز سلمٰی احمد	(ایم فِل اردو)	لیکچرار
16	مس شہر بانو	(ایم فِل نفسیات)	لیکچرار
17	مسز صبیحہ سلطانہ	(ایم اے اسلامیات، ایم فِل انگلش)	لیکچرار
18	مس ایمن یاسر	(ایم اے فارسی)	لیکچرار
19	مس فضا اکبر	(ایم اے کامرس)	لیکچرار
20	مسز سحرش احمد	ایم فِل (باٹنی)	لیکچرار
21	مسز ثمینہ پروین	(ایم فِل سوشل ورک)	لیکچرار
22	مسز ثناء عبید	ایم اے (فریکل ایجوکیشن)	لیکچرار
23	مسز ارزم ضیاء	بی ایس (کمپیوٹر سائنس)	لیکچرار
24	مس آسیہ عباس	ایم فِل (کیمسٹری)	لیکچرار
25	مس صائمہ اختر لطیف	ایم فِل (انگلش)	لیکچرار
26	خالی آسامی	(زوالوجی)	لیکچرار
27	خالی آسامی	(فزکس)	لیکچرار
28	خالی آسامی	(انگلش)	لیکچرار

کالج کا دیگر اسٹاف

آفس سٹاف:۔

1: غلام معین الدین (ہیڈ کلرک)

2: محمد اسلم (سینئر کلرک)

3: خالی آسامی (جونیئر کلرک)

ائبریری سٹاف:۔

1: مس سمعیہ انور صاحبہ (لائبریرین)

2: خالی آسامی (لائبریری کلرک)

3: مسز فوزیہ زینب چوہدری (لائبریری اٹنڈنٹ)

زکس ڈیپارٹمنٹ:۔

1: خالی آسامی سینئر لیکچر اسسٹنٹ

2: قاسم علی لیبارٹری اٹنڈنٹ

3: ثناء بی بی لیبارٹری اٹنڈنٹ

سپورٹس ڈیپارٹمنٹ:۔

1: محبوب علی لیبارٹری اٹنڈنٹ

چوہدری محمد شفیق لیب سپروائزر

کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ:۔

1: خالی آسامی لیکچر اسسٹنٹ

2: شہزادہ غلام مبشر لیبارٹری اٹنڈنٹ

3: مسز سلمیٰ گلزار لیبارٹری اٹنڈنٹ

بیالوجی ڈیپارٹمنٹ

1: مسز سعدیہ بانو سینئر لیکچر اسسٹنٹ

2: خالی آسامی لیکچر اسسٹنٹ

3: حاجی محمد بشیر لیبارٹری اٹنڈنٹ

4: مسز سمیرا جبیں لیبارٹری اٹنڈنٹ

درجہ چہارم ملازمین

1: مسز بشریٰ خاور (نائب قاصد) — 2: محمد عثمان (نائب قاصد)

3: ذوالفقار احمد (مالی) — 4: محمد ابوبکر (مالی)

5: عاصم شریف (بیلدار) — 6: محمد اقبال (چوکیدار)

7: محمد وسیم (چوکیدار) — 8: محمد اویس اسلم (واٹرمین)

9: روبینہ بی بی: (خاکروب) — 10: خالی آسامی (خاکروب)

11: خالی آسامی: (بلاوی) — 12: خالی آسامی (ڈرائیور) — 13: قیصر علی (کنڈیکٹر)

امو را متحانات:۔

1 مسز نسیم اختر — کنڑ و لر
2 مس فضا اکبر — (اسسٹنٹ کنڑ و لر،ایف۔اے)
3 مس ثمینہ پر و ین — (اسسٹنٹ کنڑ و لر،ایف۔اے)

سپو رٹس کمیٹی:

1 مسز ثناء عبید — (انچا ر ج)
2 مس آسیہ عباس — (ممبر)
3 مسز صبیحہ سلطانہ — (ممبر)
4 مسز نسیم اختر — (ممبر)

برسرڈ یو ٹی:

1 مسز ند ا مریم — (انچا ر ج)
2 مس ما ر یہ فر مان — (ممبر)

ڈسپنسری انچارج:۔

ڈاکٹر یاسمین اشرف

میگزین کمیٹی :۔

1 مسز سلمٰی احمد — (انچا ر ج)
2 مسز صبیحہ سلطانہ — (ممبر)

پرا پرٹی کمیٹی :۔

1 مسز ند ا مریم — (انچا ر ج)
2 مس فضا اکبر — (ممبر)

ٹائم ٹیبل کمیٹی :

1 مسز قراۃ العین گو ند ل — (انچا ر ج)
2 مسز ند ا مریم — (ممبر)

انگلش علم وادب سوسائٹی:

1 مس صائمہ اختر لطیف — (انچا ر ج)

نظریہ پا کستان(قائداعظم سوسائٹی) :

1 مسز قراۃ العین گو ند ل — (انچا ر ج)
2 مس صباحت علیم — (ممبر)

ڈرامیٹک سوسائٹی

1 مس ثمینہ پر و ین — (انچا ر ج)
2 مس ما ر یہ فر مان — (ممبر)
3 مس صائمہ اختر لطیف — (ممبر)
4 مسز سلمٰی احمد — (ممبر)

گرل گائیڈنگ:

1 مسز صباحت علیم — (انچا ر ج)
2 مس فضا اکبر — (ممبر)

پرا سپیکٹس انچارج:۔

مسز قر ۃ العین گوندل — (انچا ر ج)

ٹرانسپورٹ کمیٹی:۔

1 مس ایمن یاسر — (انچا ر ج)
2 مسز شکیلہ منظور — (ممبر)

پی۔ٹی۔ایم کمیٹی :۔

مسز قراۃ العین گوندل — (انچا ر ج)

فرسٹ ائیر:

مس آسیہ عباس — (ممبر)

سیکنڈ ائیر:

مسز زاہدہ عباس (ممبر)

داخلہ کمیٹی (سال اول):۔

1 مسز زاہدہ عباس

2 مسز شکیلہ منظور (ممبر)

3 مس ایمن یاسر (ممبر)

4 مسز صائمہ اختر لطیف (ممبر)

5 مس ماریہ فرمان (ممبر)

6 مسز سلمٰی احمد (ممبر)

7 مسز ارزم ضیاء (ممبر)

بی۔ایس/ایسوسی ایٹ ڈگری سائنس/آرٹس:

1 مس شہر بانو (بی۔ایس کوآرڈینیٹر)

2 مسز صبیحہ سلطانہ (ممبر)

3 مس ندا مریم (ممبر)

4 مسز ثنا عبید (ممبر)

لائبریری:

مس سمعیہ انور (انچارج)

ہیلتھ پروفائل کمیٹی:

ڈاکٹر یاسمین اشرف (انچارج)

کینٹین کمیٹی:

1 مسز قراۃ العین گوندل (انچارج)

2 مسز صبیحہ سلطانہ (ممبر)

3 مسز شکیلہ منظور (ممبر)

ڈسپلن کمیٹی:

1 مسز صوبیہ ارشاد (انچارج)

2 مسز ارزم ضیاء (ممبر)

3 مس آسیہ عباس (ممبر)

4 مس فضا اکبر (ممبر)

5 مس ماریہ فرمان (ممبر)

فوکل پرسن اینٹی نارکوٹکس:

1 مس شہر بانو (انچارج)

2 مس فضا اکبر (ممبر)

کلینینس کمیٹی:

1 مسز ثوبیہ ارشاد (انچارج)

2 مسز ارزم ضیاء (ممبر)

3 مس رجی اعظم (ممبر)

سٹوڈنٹس افئیرز :

مسز صباحت علیم (انچارج)

کالج کونسل:

1 ڈاکٹر یاسمین اشرف (چیئر پرسن)
2 مس انیلہ شفیع (سیکرٹری)
3 مسز ثوبیہ ارشاد (ممبر)

پرچیز کمیٹی(i):(آرٹس)

1 ڈاکٹر یاسمین اشرف (چیئر پرسن)
2 مس انیلہ شفیع (سیکرٹری)
3 مسز ثوبیہ ارشاد (ممبر)

پرچیز کمیٹی(ii):(سائنس)

1 ڈاکٹر یاسمین اشرف (چیئر پرسن)
2 مس انیلہ شفیع (سیکرٹری)
3 مسز زاہدہ عباس (ممبر)

ٹورز کمیٹی:

1 مسز زاہدہ عباس (ایسوسی ایٹ ڈگری)
2 مسز نسیم اختر (انٹر)

بک بینک انچارج:

مسز ثمینہ پروین (انچارج)

میڈیا ایڈوائزر کمیٹی:

1 مس صائمہ اختر لطیف (انچارج)
2 مسز ارزم ضیاء (ممبر)
3 مس ندا مریم (ممبر)

اسلامک سوسائٹی:

1:مسز شکیلہ منظور (انچارج)
2:مسز صبیحہ سلطانہ (ممبر)

فوکل پرسن Tree Plantation :

مس سحرش احمد

فوکل پرسن C B C:

مسز سلمٰی احمد

امور سکیورٹی:

1 مس آسیہ عباس (انچارج)
2 مسز نسیم اختر (ممبر)

کونسلنگ کمیٹی:

مس شہر بانو (انچارج)

ڈینگی مکاو کمیٹی:

مس سحرش احمد (انچارج)

ری ایڈمشن انچارج: مس انیلہ شفیع

فوکل پرسن:(پنک ربن) مسز سحرش احمد

ڈیسپلن یونیفارم چیکنگ:

1 مسز ثناء عبید صاحبہ (انچارج)
2 مس آسیہ عباس صاحبہ (ممبر)

کالج مینجمنٹ کمیٹی:

ڈاکٹر یاسمین اشرف	چیئر پرسن	مسز ثوبیہ ارشاد	ممبر
مسز قراۃ العین گوندل	سیکرٹری	مسز ندا مریم	ممبر
مسز انیلہ شفیع	ممبر	مس شہر بانو	ممبر

قواعد وضوابط برائے داخلہ

(انٹر /ڈگری کلاسز)

حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق طالبات کو قابلیت کی بنیاد پر داخل کیا جاتا ہے۔کالج میں داخلے کا اعلان لاہور بورڈ اور پنجاب یونیورسٹی کی ہدایات اور شیڈول کے مطابق پرنسپل اوران کی نامزد داخلہ کمیٹی کی طرف سے کیا جاتا ہے۔اس ضمن میں چند قواعد حسب ذیل ہیں:۔

☆ مقررہ تاریخ کے بعد کسی امیدوار کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

☆ بورڈ/یونیورسٹی کے معیار پر پورانہ اترنے والی طالبہ کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

☆ میٹرک/انٹرمیڈیٹ میں فیل،مشکوک کرداراور قابل اعتراض رویے کی حامل طالبہ کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

☆ اداشدہ فیس اور دیگر فنڈز نا قابل واپسی ہوں گے۔صرف لائبریری سیکورٹی مقررہ مدت کے اندر واپس ہوگی۔

☆ فیس کی وصولی مقررہ ایام میں اوقاتِ کار کے دوران ہی ہوگی۔

☆ ایف۔ایس۔سی میں داخلہ کے لیے امیدوار نے میٹرک کیمسٹری،فزکس،ریاضی اور بیالوجی کے ساتھ کم ازکم فسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔

☆ ایف۔اے،ایف۔ایس۔سی کے لیے عمر18 سال سے زیادہ نہ ہو۔

☆ بی۔اے کے لیے عمر20 سال سے زائد نہ ہو۔زائد عمر کی طالبات کو متعلقہ اتھارٹی سے زائد عمر کی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

ضروری وضاحت:

☆ داخلے کے وقت امیدوار اپنے اصل کاغذات ساتھ لائیں گی۔

☆ داخلے کے وقت متعلقہ امیدوار کی حاضری ضروری ہے۔

☆ غیر حاضر امیدوار کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

☆ سال رواں میں امتحان پاس کرنے والی طالبات کو ترجیح دی جائے گی لیکن گنجائش کے مطابق 5 سال قبل امتحان پاس کرنے والی طالبہ کو حسب ضابطہ داخل کیا جاسکتا ہے۔

☆ داخلہ فارم اور درج ذیل کاغذات مقررہ تاریخ تک دفتر میں جمع کروائیں۔

داخلہ فارم کے ساتھ ضروری دستاویزات

سال اول:۔

1۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ کی 4 تصدیق شدہ کاپیاں۔کمپیوٹر سے لیا گیا پرنٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔

2۔ سابق تعلیمی ادارے کے جاری کردہ کریکٹر سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ کاپی ایک عدد

3۔ امیدوار کی تصویریں بغیر تصدیق 4 عدد سائز۔پس منظر سفید پاسپورٹ سائز۔

4۔ والد کے قومی شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی دو عدد

5۔ امیدوار کے ب فارم کی تصدیق شدہ کاپی دو عدد

6۔ چار عدد ڈاک لفافے

7۔ کرونا سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہے۔ 8۔ لاہور بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈ کی امیدوار اصل مائیگریشن سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

سال سوم:

1۔ میٹرک رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں 4 عدد کمپیوٹر سے لیا گیا پرنٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔

2۔ ایف۔اے/ایف۔ایس۔سی کے رزلٹ کارڈ کی 4 تصدیق شدہ کاپیاں

3۔ والد کے قومی شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی دو عدد

4۔ امیدوار کے قومی شناختی کارڈ یا ب فارم کی تصدیق شدہ کاپی دو عدد

5۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل: 1 عدد

6۔ امیدوار کی تازہ ترین تصاویر، بیک گراؤنڈ ہلکی نیلی پاسپورٹ سائز۔4 عدد بغیر تصدیق

7۔ کرونا سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہے۔ 8۔ لاہور بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈ کی امیدوار اصل مائیگریشن سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

9۔ 1 عدد ڈاک لفافہ

ضروری وضاحت: فیس کے ساتھ تمام کاغذات کا ایک سیٹ علیحدہ جمع کروانا ہوگا۔

تاریخ داخلہ

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ.............................میرٹ لسٹ.............................انٹرویو.............................

مضامین کاانتخاب

انٹرمیڈیٹ

لازمی مضامین:

نوٹ: اُردو 2: انگریزی 3:اسلامیات لازمی 4:مطالعہ پاکستان 5:ترجمۃ القرآن

اختیاری مضامین:

نوٹ: طالبات کو مندرجہ ذیل تین گروپ میں سے تین مضامین منتخب کرنے ہوں گے۔

آرٹس گروپ:

☆ پہلاگروپ: معاشیات،سوکس،فزیکل ایجوکیشن،تاریخ اسلام ☆ دوسراگروپ: اسلامیات،ایجوکیشن،نفسیات ☆ تیسراگروپ: عربی،فارسی،پنجابی،اردوادب،سوشیالوجی ☆ چوتھاگروپ: کمپیوٹرسائنس

پری میڈیکل گروپ:

☆لازمی مضامین کے ساتھ درج ذیل مضامین پڑھناہوں گے۔

بیالوجی،کیمسٹری،فزکس

پری انجینئرنگ گروپ:

☆لازمی مضامین کے ساتھ درج ذیل مضامین پڑھناہوں گے۔

میتھ،کیمسٹری،فزکس

آئی سی ایس/جنرل سائنس:

☆ پہلاگروپ: شماریات،میتھ،کمپیوٹرسائنس ☆ دوسراگروپ: فزکس،میتھ،کمپیوٹرسائنس ☆ تیسراگروپ: معاشیات،میتھ،کمپیوٹرسائنس

آئی کام:

☆لازمی مضامین کے ساتھ درج ذیل مضامین پڑھناہوں گے۔

پرنسپل آف اکاؤنٹنگ ، پرنسپل آف کامرس ، پرنسپل آف معاشیات ، بزنس میتھ

بی ایس:(چار سالہ پروگرام)

بی ایس زوالوجی،بی ایس اُردو،بی ایس اسلامیات،بی ایس انگلش

ایسوسی ایٹ ڈگری کلاسز(2سالہ پروگرام): اسلامیات،زولوجی،انگلش،اُردو

راہنمائی اور ہدایات برائے طالبات

فیس اور واجبات کی وصولی :-

1 : فیس مقررہ **تاریخ** سے **تاخیر** کی صورت میں **جرمانے** کے ساتھ واجبات وصول کیے **جائیں** گے

2 : **ایک ماہ تک فیس** ادا نہ کرنے کی صورت میں کالج سے طالبہ **کا نام** خارج کر **دیا** جائے گا۔

3 : خارج ہونے کی صورت میں جملہ واجبات کے علاوہ -/50 روپے بطور فیس داخلہ اور -/100 روپے بطور **جرمانہ** ادا کر کے **حسب** ضابطہ دوبارہ داخل ہوا جاسکے گا۔

فیس میں رعایت اور دیگر مراعات:-

1 : مستحق طلبات کو فیس میں **رعایت** دی جاتی ہے۔فیس معافی کی درخواستیں **حسب** ضابطہ مقررہ **تاریخ تک** جمع کروائی **جائیں** گی۔

2 : مستحق طالبات کو ہلال احمر فنڈ (ریڈ کراس) سے بھی امداد دی جاسکتی ہے۔

3 : مستحق طالبات کو **بیت المال** فنڈ سے وظائف جاری کرنے کی بھی سفارش کی جاسکتی ہے۔

4 : اساتذہ (گریڈ 15 تک) کے بچوں اور حافظ قرآن بچوں کو حسب ضابطہ فیس میں رعایت دی جائے گی۔ سروس سٹیفکیٹ متعلقہ تقرری آفیسر سے تصدیق کروانا ہوگا اور ایک حلف نامہ بھی جمع کروانا ہوگا۔ جس میں تحریر ہو کہ یہ بچی زیرِ تعلیم بچوں میں کس نمبر پر ہے۔

5 : جو طالبات حکومت یا بورڈ یا کسی دوسرے ادارے سے وظائف حاصل کر رہی ہو، اسے فیس میں رعایت نہیں دی جائے گی۔

حاضری:۔

1 : بورڈ اور یونیورسٹی کی ہدایات کے مطابق تعلیمی سیشن کے دوران ہر طالبہ کی 75 فیصد حاضری ضروری ہے۔

2 : حاضری کم ہونے کی صورت میں امتحان دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

3 : تحریری اجازت کے بغیر کلاس سے چھے دن مسلسل یا ایک ماہ میں مجموعی طور پر دس دن غیر حاضر رہنے والی طالبہ کا نام خارج کر دیا جائے گا۔

4 : حسب ضابطہ پرنسپل کی اجازت سے پندرہ دن کے اندر اندر دوبارہ داخل ہونا ضروری ہوگا۔ بصورتِ دیگر طالبہ کا دوبارہ داخلے کا حق ختم ہو جائے گا۔

5 : دوبارہ داخلے کے وقت 50 روپے بطور فیس داخلہ اور 100 روپے بطور فیس جرمانہ وصول کیے جائیں گے۔

6: نام خارج ہونے کی صورت میں مجموعی سیشن (دو سال) میں صرف ایک بار داخلہ ہو سکے گا۔

رخصت کے قوائد:

1 : 2 ایام کی رخصت اپنے اساتذہ سے لی جائے گی۔ 4 ایام کی رخصت وائس پرنسپل صاحبہ دے سکتی ہیں۔ 4 سے زائد ایام کی رخصت پرنسپل صاحبہ دیں گی۔

2 : رخصت بیماری کی صورت میں درخواست کے ساتھ میڈیکل سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے گا۔

کالج چھوڑنے کا طریقہ :

1 : کالج سے مائیگریشن کے وقت، درخواست پر والدین/سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔

2 : طالبات کو چاہیے کہ جب تک باقاعدہ ان کا نام خارج نہ ہو جائے وہ قوانین کے مطابق کالج کے واجبات ادا کریں۔

3 : اگر طالبہ نے اپنے حسابات دفتر، لائبریری سے بے باک نہ کیے ہوں تو انھیں کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

4: گورنمنٹ پالیسی کے مطابق کالج میں دسمبر ٹیسٹ اور Pre board پیپرز چھوڑنے کی صورت میں 200 روپے فی پیپر فائن ادا کرنا ہوگا۔

تبدیلی مضامین:

کلاسز شروع ہونے کے سات دن کے اندر مضمون بدلنے کی درخواست دینی ہوگی اور یہ مضامین خود امیدوار نے بورڈ/ یونیورسٹی سے تبدیل کروانے ہوں گے۔ سائنس گروپ سے آرٹس اور آرٹس گروپ سے سائنس گروپ میں تبدیلی کی اجازت نہیں ہے۔

نظم و نسق:

کالج میں مناسب تعلیمی ماحول پیدا کرنے نظم و نسق برقرار رکھنے اور خوش اخلاقی کی تشکیل کے لیے طالبات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کلاسز اور کھیل کے میدان میں مکمل نظم و ضبط قائم رکھیں بد تہذیبی اور بدسلوکی برداشت نہیں ہوگی۔ کلاسز کے باہر بھی سنجیدگی اور پروقار طرز عمل لازمی ہے۔

درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہے۔

1 : ایڈمن بلاک کے قریب گھومنا منع ہے۔

2 : طالبات کا سامنے کے دونوں میدانوں میں بیٹھنا منع ہے۔

3 : سائنس کی طالبات کے لیے سفید کوٹ پہننا ضروری ہے۔

4 : کلاسز سے فرنیچر باہر لے جانا منع ہے۔

5 : روزانہ نوٹس بورڈ پڑھنا ضروری ہے۔

6 : طالبات کا کالج میں یونیفارم میں آنا ضروری ہے۔

7 : طالبات کالج کے اوقات میں کالج کارڈ ہر وقت پہنے رکھیں گی۔

نوٹ: تمام اساتذہ کرام کو اختیار ہے کہ وہ طالبات کو مندرجہ بالا اصول وضوابط کی تلقین کریں۔ خلاف ورزی کی صورت میں وہ طالبات کے لیے سزا تجویز کرنے کی مجاز ہیں۔ پرنسپل صاحبہ کو اختیار ہے کہ وہ کالج کا نظم و نسق توڑنے اور غلط رویے کی بنا پر طالبات کو جرمانہ کرسکتی ہیں یا مناسب سزا دے سکیں۔

طالبہ کو ایک مقررہ مدت تک زیر آزمائش رکھا جاسکتا ہے۔ جس دوران اس کے رویے کی نگرانی کی جاسکتی ہے۔ اگر رویہ درست کرنے میں طالبہ ناکام ہو تو اسے عارضی طور پر کالج سے نکالا جاسکتا ہے۔ کالج سے عارضی اخراج کی سزا جب کسی طالبہ کو دی جائے تو اس کا مطلب ایک تعلیمی سال کا ضیاع ہے۔ عارضی اخراج کی سزا یافتہ طالبہ کو پرنسپل کی صوابدید پر اگلے تعلیمی سال کے آغاز میں دوبارہ داخلہ کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

مستقل اخراج کے بعد دوبارہ داخلہ لینے کی اجازت، کالج کی مجلس برائے نظم وضبط کی توثیق کے بغیر نہیں دی جائے گی اور یہ اجازت کالج سے اخراج کے ایک تعلیمی سال کی مدت ختم ہونے سے قبل نہیں دی جائے گی۔

ضابطہ اخلاق:

ضابطہ اخلاق کے متعلق مندرجہ ذیل بنیادی اصول وضوابط کی تعمیل کی طالبات سے توقع کی جاتی ہے۔

1۔ تربیت، اخلاقیات، عزت نفس اور دوسروں کے حقوق کا لحاظ کرنا۔

2۔ ساتھی طالبات، اساتذہ اور کالج کے اندر و باہر ہر ایک کے ساتھ میل جول اور معاملات میں دیانت داری کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

3۔ کالج اور ساتھی طالبات کی املاک کی حفاظت کرنا۔

4۔ بزرگوں، اساتذہ اور باہر سے آنے والے ملاقاتیوں کی مناسب عزت کرنا۔

5۔ سب کے ساتھ اخلاق و معاونت سے پیش آنا۔

6۔ عہد کرنا کہ وہ محنت کریں گی اور تعلیمی نصاب کو کم سے کم مدت میں ختم کرنے میں اساتذہ کی مدد کریں گی۔ نہ وقت ضائع کریں گی اور نہ ہی دوسروں کے معاملات میں مداخلت کر کے گڑبڑ پیدا کریں گی۔

7۔ کالج میں مجموعی طور پر امن و امان کی صورت حال برقرار رکھنے میں تعاون کریں گی۔

یونیفارم : کالج کی طالبات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سادگی کو اپنا شعار بنائیں۔ سوتی کپڑے سے اپنا یونیفارم تیار کریں۔ ٹروزر پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔

برائے موسم گرما: سفید شلوار قمیض، دوپٹہ ہلکا گلابی

برائے موسم سرما: سفید شلوار قمیض، دوپٹہ، کالے رنگ کی جرسی یا سویٹر سفید

دوپٹہ کلر (سال اول): گلابی

دوپٹہ کلر (سال دوم): نیلا آسمانی

بی ایس (چار سالہ پروگرام):

☆ سمسٹر I: ہلکا جامنی	☆ سمسٹر II: گہرا سبز	☆ سمسٹر III: مہرون	☆ سمسٹر IV: اورنج
☆ سمسٹر V: ہلکا پیلا	☆ سمسٹر VI: براؤن	☆ سمسٹر VII: سُرخ	☆ سمسٹر VIII: آتشی گلابی

☆ کالے رنگ کے بند جوتے بغیر ہیل کے پہن کر آئیں۔ ☆ کالج میں میک اپ کرنا اور زیور پہن کر آنا سخت منع ہے۔

کالج کے چند اہم ذیلی ادارے اور ان کی سرگرمیاں

کالج کونسل :-

کالج کونسل، پرنسپل صاحبہ اور سینئر اساتذہ پر مشتمل ہے۔ یہ کونسل کالج کے قوانین کی خلاف ورزی پر طالبات کو سزا دینے کی مجاز ہے۔ کالج کونسل کسی طالبہ کو معیار پر پورا نہ اترنے پر ادارے سے نکال سکتی ہے۔ اس کے علاوہ قواعد کی سنگین خلاف ورزی پر طالبہ کو کالج سے دو سال تک فارغ کر سکتی ہے۔

داخلہ اور مائیگریشن کمیٹی :-

یہ کمیٹی پرنسپل صاحبہ کو اہل طالبات کے داخلے اور مائیگریشن کی سفارش کرتی ہے۔

کالج کارڈ کمیٹی :-

یہ کمیٹی طالبات کو کالج کارڈ جاری کرتی ہے کارڈ گم ہونے کی صورت میں دوبارہ کارڈ -/100 روپے جرمانہ وصول کر کے جاری کیا جائے گا۔

وضائف کمیٹی :-

بہترین رزلٹ کی حامل طالبات کو حکومت، بورڈ اور یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ وظائف کی درست ادائیگی کے لیے یہ کمیٹی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

کالج کینٹین کمیٹی :-

یہ کمیٹی کالج کینٹین کے جملہ معاملات کی نگرانی اور اسے بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

ٹیوٹریل سسٹم :-

کالج میں ٹیوٹوریل سسٹم سرگرم عمل ہے۔ ٹیوٹر، طالبات کے کام میں رہنمائی کرتی ہے اور ان کے کردار کی تشکیل میں معاونت کرتی ہے۔ ٹیوٹوریل گروپ کی ہر ماہ میں ایک مرتبہ میٹنگ کرے گی۔ اس کے لیے ہر ماہ کا آخری جمعۃ المبارک منتخب کیا گیا ہے۔

پراکٹوریل بورڈ:

کالج کے اساتذہ پر مشتمل پراکٹوریل بورڈ نظم وضبط کے قیام میں معاونت کرتا ہے۔ چیف پراکٹر اور پراکٹوریل ممبران قواعد کی خلاف ورزی پر ضروری کارروائی کی سفارش کرتے ہیں۔ طالبات سے ''پرفیکٹ طالبات'' منتخب کی جاتی ہیں۔ جو کالج میں طالبات کی سرگرمیوں پر نظر رکھتی ہیں۔ ''پرفیکٹ طالبات'' درسگاہ کے تقدس اور نظم وضبط کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

کالج لائبریری :-

کالج لائبریری میں طالبات اور اساتذہ کرام کے لیے علمی و ادبی کُتب موجود ہیں۔ طالبات **ایک** کتاب چودہ دن کے لیے جاری کرواسکتی ہیں۔ کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں معینہ مدت کے بعد **ایک** روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ حوالہ جاتی کتب طالبات کو جاری نہیں کی جاتیں۔ طالبات کو حالات حاضرہ سے باخبر رکھنے کے لیے لائبریری میں اخبارات ورسائل کے تازہ شمارے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ لائبریری میں بلند آواز میں گفتگو کرنے کی اجازت نہیں۔

کالج ڈسپنسری :-

ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے لیے کالج میں **ایک** ڈسپنسری ہے ضرورت کے تحت طالبات کو ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

کالج گزٹ کمیٹی :-

کالج کے حالات سے باخبر رکھنے کے لیے سہ ماہی ''کالج گزٹ'' شائع کیا جائے گا۔ اس میں کالج ٹائم ٹیبل اور تفویض کار کی تبدیلیوں سے طالبات کو آگاہ کیا جائے گا۔ کالج کے حالات و واقعات کے علاوہ اس میں ادبی نوعیت کی تخلیقات بھی شائع کی جائیں گی۔

کالج میگزین (ایمن):

'ایمن'، گورنمنٹ کالج فارویمن پتوکی کا **ایک** اہم ادبی میگزین ہے۔ پرنسپل صاحبہ کالج کی سرپرستی میں مجلّے کی ادارت کے لیے اساتذہ کرام سے مدیرا اور معاون مدیرنا مزد کی جاتی ہیں۔ ''ایمن'' کے مواد کے حصول کے لیے کالج کی طالبات میں لکھنے لکھانے کا شوق پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح اساتذہ کرام اور طالبات کی مشترکہ کاوش سے ''ایمن'' شائع کیا جاتا ہے۔

کھیل کھیل اور ورزش تعلیم کا **ایک** ضروری حصہ ہیں۔ بیڈمنٹن، والی بال وغیرہ کھیلنے کی کالج میں تمام سہولتیں موجود ہیں۔ کھیلوں میں کم حاضری کی بنا پر فزیکل ایجوکیشن کی طالبات کو امتحان میں شرکت سے روکا جاسکتا ہے۔

لائبریری سیکورٹی واپسی:

طالبات اپنی لائبریری سیکورٹی کالج چھوڑنے کے چھے ماہ بعد تک واپس لے سکتی ہیں، اس کے بعد سیکورٹی واپس نہیں کی جائے گی۔ درخواست کے ساتھ اپنا کالج کارڈ جمع کروانا ضروری ہے۔

اسمبلی کالج میں پندرہ منٹ کی اسمبلی ہوتی ہے جس میں طالبات کی شرکت لازمی ہے۔ اسمبلی میں درس قرآن پاک اور اہم اعلان کیے جاتے ہیں۔ نظم وضبط میں نقص پیدا کرنے والی طالبات اور بداخلاقی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کے خلاف پرنسپل صاحبہ تادیبی اقدامات کرسکتی ہیں۔

واجبات داخلہ سال اول/ایسوسی ایٹ ڈگری (سیشن 27-2025)

نمبر شمار	نام فیس فنڈ	ایف اے/آئی ٹی	ایف ایس سی	آئی سی ایس/ جنرل سائنس	ایسوسی ایٹ ڈگری
1	داخلہ فیس (سیشن)	80	65	80	225
2	ٹیوشن فیس (سالانہ)	600	600	600	720
3	جنرل فنڈز (سالانہ)	50	50	50	50
4	ویلفیئر فنڈز (سالانہ)	50	50	50	50
5	میڈیکل فنڈز (سالانہ)	50	50	50	50
6	رجسٹریشن فیس بورڈ/یونیورسٹی (سیشن)	2900	2900	2900	10,175
7	لائبریری ضمانت فنڈز (سیشن)	500	500	500	500
8	کالج میگزین فنڈز (سالانہ)	120	120	120	120
9	ریڈکراس فنڈز (سالانہ)	60	60	60	60
10	امتحانی فنڈز (سالانہ)	180	180	180	180
11	سائنس برکیج پری میڈیکل/پری انجینئرنگ (سالانہ)	120	120	120	120
12	برقعہ فنڈز (سالانہ)	100	100	100	100
13	ٹرانسپورٹ فنڈز (Repair & maintenance)(سالانہ)	150	150	150	150
14	سٹوڈنٹس کارڈ فنڈز (سالانہ)	50	50	50	50
15	بورڈ/یونیورسٹی الحاق فنڈ (سالانہ)	240	240	240	360
16	سپورٹس فنڈز (سالانہ)	180	180	180	180
17	کمپیوٹر فنڈز (سالانہ)	300/(آئی ٹی)		300	400

نوٹ: **ایسوسی ایٹ ڈگری** طالبات کو یونیورسٹی رولز کے مطابق کالج فیس کا 10% اضافی جمع کروانا ہوگا جو یونیورسٹی کو ادا ہوگی۔ (گورنمنٹ کی نئی پالیسی کے مطابق واجبات میں کمی بیشی ہوسکتی ہے)

واجبات داخلہ برائے بی ایس(سیشن 2025-2029)

نمبرشمار	نام فیس فنڈ/ تفصیل	بی ایس آنرز فرسٹ سمیسٹر
1	داخلہ فیس (سیشن)	225/- روپے
2	پنجاب یونیورسٹی رجسٹریشن فیس	Per University Rules
3	لائبریری سیکورٹی (قابل واپسی)	600/- روپے
4	کالج میگزین فنڈ/ گزٹ	120/- روپے
5	کالج کارڈ/لائبیری کارڈ	50/- روپے
6	ٹیوشن فیس	720/- روپے
7	کالج کی امتحانی فیس	400/- روپے
8	ہلالِ احمر فنڈ	60/- روپے
9	میڈیکل فنڈ	50/- روپے
10	سائنس بریکیج فنڈ	240/- روپے
11	جنرل فنڈ	100/- روپے
12	کالج ویلفیئر فنڈ	100/- روپے
13	برقعہ فنڈ	100/- روپے
14	اسپورٹس فنڈ	180/- روپے
15	لوکل ٹرانسپورٹ فنڈ	150/- روپے
16	پنجاب یونیورسٹی الحاق فنڈ	360/- روپے

نوٹ: بی ایس آنرز طالبات کو یونیورسٹی رولز کے مطابق کالج فیس کا 10% اضافی جمع کروانا ہوگا جو یونیورسٹی کو ادا ہوگی۔ (گورنمنٹ کی نئی پالیسی کے مطابق واجبات میں کمی بیشی ہوسکتی ہے)

Govt. Graduate College For Women Pattoki

Session 2025-27